پیر 31 مارچ 2008ء

احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

روزنامہ
الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 MB/FD-10/FR

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 31 مارچ 2008ء 22 ربیع الاول 1429 ہجری 31/امان 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 73

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

دولتمند اور متموّل لوگ دین کی خدمت اچھی طرح کر سکتے ہیں۔اس لئے خدا تعالیٰ نے ......(البقرہ:4) متقیوں کی صفت کا ایک جزو قرار دیا ہے۔یہاں مال کی خصوصیت نہیں ہے۔جو کچھ اللہ تعالیٰ نے کسی کو دیا ہے' وہ اللہ کی راہ میں خرچ کرے۔مقصود اس سے یہ ہے کہ انسان اپنے بنی نوع کا ہمدرد اور خادم ہے۔اللہ تعالیٰ کی شریعت کا انحصار دو ہی باتوں پر ہے۔تعظیم الامر اللہ اور شفقت علیٰ خلق اللہ۔پس ......میں شفقت علیٰ خلق اللہ کی تعلیم ہے۔

ایک دفعہ ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے روپیہ کی ضرورت بتلائی' تو حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ گھر کا کل اثاث البیت لے کر حاضر ہوگئے۔آپؐ نے پوچھا ابوبکر! گھر میں کیا چھوڑ آئے۔تو جواب میں کہا۔اللہ اور رسول کا نام چھوڑ آیا ہوں۔حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نصف لے آئے۔آپؐ نے فرمایا۔عمر! گھر میں کیا چھوڑ آئے۔تو جواب دیا کہ نصف۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابوبکر وعمر کے فعلوں میں جو فرق ہے' وہی ان کے مراتب میں فرق ہے۔

دنیا میں انسان مال سے بہت زیادہ محبت کرتا ہے۔اسی واسطے علم تعبیر الرؤیاء میں لکھا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ اس نے جگر نکال کر کسی کو دیا ہے تو اس سے مراد مال ہے یہی وجہ ہے کہ حقیقی اتقاء اور ایمان کے حصول کیلئے فرمایا......(آل عمران:93) حقیقی نیکی کو ہرگز نہ پاؤ گے۔جب تک تم عزیز ترین چیز نہ خرچ کرو گے' کیونکہ مخلوق الٰہی کے ساتھ ہمدردی اور سلوک کا ایک بڑا حصہ مال کے خرچ کرنے کی ضرورت بتلاتا ہے اور ابنائے جنس اور مخلوق خدا کی ہمدردی ایک ایسی شے ہے جو ایمان کا دوسرا جزو ہے جس کے بدوں ایمان کامل اور راسخ نہیں ہوتا۔جب تک انسان ایثار نہ کرے۔دوسرے کو نفع کیونکر پہنچا سکتا ہے۔دوسرے کی نفع رسانی اور ہمدردی کے لئے ایثار ضروری شے ہے اور اس آیت میں......اسی ایثار کی تعلیم اور ہدایت فرمائی گئی ہے۔

پس مال کا اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنا بھی انسان کی سعادت اور تقویٰ شعاری کا معیار اور محک ہے۔ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ کی زندگی میں للّٰہی وقف کا معیار اور محک وہ تھا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ضرورت بیان کی اور وہ کل اثاث البیت لے کر حاضر ہو گئے۔

میں یہاں ایک ضروری امر بیان کرنا چاہتا ہوں کہ انبیاء علیہم السلام کو ضرورتیں کیوں لاحق ہوتی ہیں؟ اللہ تعالیٰ اس بات پر قادر ہے کہ ان کو کوئی ضرورت پیش نہ آوے۔مگر یہ ضرورتیں اس لئے لاحق ہوتی ہیں تا کہ للّٰہی وقف کے نمونے مثال کے طور پر قائم ہوں اور ابوبکرؓ کی زندگی کا وقف ثابت ہو اور دنیا میں خدائے مقتدر کی ہستی پر ایمان پیدا ہو اور ایسے للّٰہی وقف کرنے والے دنیا کے لئے بطور آیت اللہ کے ٹھہریں اور اس مخفی لذت اور محبت پر دنیا کو اطلاع ملے' جس کے سامنے مال و دولت جیسی محبوب اور مرغوب شے بھی آسانی اور خوشی کے ساتھ قربان ہوسکتی ہے اور پھر مال و دولت کے خرچ کے بعد للّٰہی وقف کو مکمل کرنے کے واسطے وہ قوت اور شجاعت ملے کہ انسان جان جیسی شے کو بھی خدا تعالیٰ کی راہ میں دینے سے دریغ نہ کرے۔

غرض انبیاء علیہم السلام کی ضرورتوں کی اصل غرض دنیا کی جھوٹی محبتوں اور فانی چیزوں سے منہ موڑنے کی تعلیم دینے۔اللہ تعالیٰ کی ہستی پر لذیذ ایمان پیدا کرنے اور ابنائے جنس کی بہتری اور خیر خواہی کے لئے ایثار کی قوت پیدا کرنے کے واسطے ہوتی ہے' ورنہ یہ پاک گروہ خزائن السمٰوات والارض کے مالک کی نظر میں چلتا ہے۔ان کو کسی چیز کی ضرورت ہوسکتی ہے؟ وہ ضرورتیں تعلیم کو کامل کرنے اور انسان کے اخلاق اور ایمان کے رسوخ کیلئے پیش آتی ہیں۔"

(ملفوظات جلد اول صفحہ 367)

محبوب باغ

جب سورۃ آل عمران کی آیت 93 نازل ہوئی کہ تم کامل نیکی کو نہیں پاسکتے جب تک اپنی پسندیدہ اشیاء خدا کی راہ میں خرچ نہ کرو تو حضرت ابوطلحہؓ نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ مجھے بیرحاء نامی اپنا باغ سب سے زیادہ محبوب ہے اسے میں اللہ کی راہ میں صدقہ کرتا ہوں۔رسول اللہؐ یہ سن کر بہت خوش ہوئے اور فرمایا یہ مال بہت نفع مند ہے۔بہت عمدہ ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الزکوٰۃ باب الزکوٰۃ علی الاقارب حدیث نمبر:1368

بیوت الحمد منصوبہ میں مالی قربانی

بیوت الحمد منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 100 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں۔اسی طرح ساڑھے چھ صد سے زائد خاندانوں کی ان کے اپنے مکانوں کی تعمیر و توسیع کیلئے لاکھوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور یہ سلسلہ جاری ہے۔احباب جماعت اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ایک مکمل مکان کی تعمیر کے اخراجات کم و بیش 10 لاکھ روپے ہوتے ہیں۔ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(صدر بیوت الحمد منصوبہ)

سپیشلسٹ ڈاکٹر کی فوری ضرورت

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں امراض ناک کان و گلا کے سپیشلسٹ ڈاکٹر کی فوری ضرورت ہے۔کوالیفائیڈ ڈاکٹر/سپیشلسٹ صاحبان جو خدمت خلق کا جذبہ رکھتے ہوں اپنی درخواستیں مع اسناد اور تجربہ کے سرٹیفیکیٹس کے بنام ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ جلد ارسال کریں درخواستیں صدر صاحب محلّہ/امیر صاحب جماعت کی تصدیق کے ساتھ آنی چاہئیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ضرورت مراقب

دفتر خدام الاحمدیہ پاکستان میں شعبہ مال کیلئے ایک مراقب کی ضرورت ہے۔ایسے مخلص احمدی نوجوان جو خدمت دین کا شوق رکھتے ہوں اور ان کی تعلیمی قابلیت انٹرمیڈیٹ ہو اور ترجیحاً کمپیوٹر پر کام کرنا جانتے ہوں وہ اپنی درخواستیں صدر محلّہ یا صدر جماعت سے تصدیق کروا کر مورخہ 5/اپریل 2008ء تک مکمل تفصیل کے ساتھ ایوان محمود ربوہ میں بھجوادیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

بڑھائیے قافلہ نوعِ بشر کا جانب منزل

زمین و آسماں بدلے رُخِ شمس و قمر بدلا
ذرا اُٹھ دیکھ اے بندے! ستارۂ سحر بدلا

تن گیتی میں رُوح تازہ پھر پُھونکی مسیحا نے
ہوس خوردہ بنی آدم کا دل بدلا جگر بدلا

بڑھا ہے قافلہ نوع بشر کا جانب منزل
وہی ذوقِ سکوں ہے آج در ذوق سفر بدلا

شکوہ انقلابی سے ہیں پُر آدم کے ہنگامے
سکوت غار و کوہ میں اہرمن کا شور و شر بدلا

درخت دیں کہ جو بے برگ و بر تھا ایک مدت سے
ثمر اس میں لگے تازہ کہ پھر رنگ شجر بدلا

پیام امن عالمگیر لایا حضرت مہدی
سلام زندگانی میں فساد بحر و بر بدلا

کریں گے ہم جہاد نو سے تسخیر دلِ آدم
برنگ حجت و برہاں دم تیغ و تبر بدلا

یہی دیوانگی' فرزانگی پر آئے گی غالب
نہ وہ سنگ ستم بدلا نہ یہ شوریدہ سر بدلا

کرامت ہے مری ناداری و بے دست و پائی کی
بشکل صفر اُن کا آج سارا زور و زر بدلا

سمائی جا رہی ''الدار'' میں ہے نوع انسانی
حصار کل جہاں کی شکل میں مہدی کا ''گھر'' بدلا

ہزاروں لالہ و گل ہیں کِھلے پھر باغ ہستی میں
مسیحا کے نفس سے موجۂ باد سحر بدلا

عبدالسلام

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم شیخ خورشید احمد صاحب سابق اسسٹنٹ ایڈیٹر الفضل قادیان/ربوہ حال مقیم ٹورانٹو کینیڈا تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ہماری پوتی مکرمہ نزہت خورشید صاحبہ اہلیہ مکرم کاشف بن ارشد صاحب مقیم کینیڈا کو مورخہ 13 ستمبر 2007ء کو بیٹی عطا فرمائی ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچی کا نام ملاحت عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ میرے بڑے بیٹے مکرم لئیق احمد خورشید صاحب کی نواسی اور مکرم ارشد علی صاحب ابن چوہدری فرزند علی صاحب مرحوم کی پوتی ہے۔ یہ خدا کا خاص فضل ہے کہ اس بچی کی پیدائش پر ہمیں اپنے احمدی خاندان کی ساتویں نسل دیکھنے کی خوشی عطا کی گئی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس بچی کو لمبی باصحت عمر دے نیز خادمہ دین اور ہم سب کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

ولادت

مکرمہ امۃ الحی صاحبہ تحریر کرتی ہیں۔

میری بیٹی مکرمہ نصرت ربی جاوید صاحبہ اہلیہ مکرم مبین احمد جاوید صاحب کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 4 جنوری 2008ء کو بیٹی سے نوازا ہے۔ نومولودہ کا نام نور الھدیٰ تجویز ہوا ہے نومولودہ مکرم صوفی بشیر احمد صاحب مرحوم ابن مکرم حکیم غلام حسن صاحب مرحوم سابق لائبریرین کی نواسی اور مکرم مبارک احمد جاوید صاحب ابن مکرم غلام دستگیر صاحب مرحوم نائب امیر جماعت فیصل آباد کی پوتی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک، صالحہ' خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم محمد نواز مومن صاحب معلم وقف جدید محلّہ دارالشکر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم محمود احمد سلطان صاحب بھٹی کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 22 مارچ 2008ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ثاقب محمود عطا فرمایا ہے۔ بچہ وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے۔ محترم چوہدری حمید احمد صاحب بھٹی نصیر آباد عزیز کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے نیک' خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم احمد حسیب ارشد صاحب نمائندہ مینیجر الفضل برائے لاہور تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے میری ہمشیرہ مکرمہ منزہ نورین صاحبہ اہلیہ مکرم عزیز الرشید صاحب لاہور کو شادی کے سات سال بعد پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور نے ازراہ شفقت عطاء المحسن نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم رشید احمد گھمن صاحب مینیجر پر چیز شاہ تاج شوگر مل کا پوتا اور مکرم عبدالرشید ارشد صاحب کارکن دفتر وصیت کا نواسہ ہے۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت والی لمبی زندگی سے نوازے، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم ولید احمد صاحب متعلم مدرسۃ الحفظ اطلاع دیتے ہیں کہ میری دادی مکرمہ سکینہ بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم محمد صدیق صاحب کوٹ رادھا کشن لاہور بعارضہ فالج و دیگر امراض شدید بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفائے کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم ارشاد احمد خان صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

محترمہ لال بی بی صاحبہ بیوہ محترم نذیر احمد صاحب مرحوم آف اکبر کلے سرائے نورنگ ضلع لکی مروت حال فیکٹری ایریا ربوہ مورخہ 23 مارچ 2008ء کو ایک لمبی بیماری کے بعد فضل عمر ہسپتال ربوہ میں خالق حقیقی سے جاملیں۔ مرحومہ کی نماز جنازہ بیت المہدی میں بعد نماز عصر مکرم عبدالوہاب صاحب شاہد نے پڑھائی۔ قبرستان عام میں تدفین کے بعد خاکسار نے دعا کروائی۔ مرحومہ نے اپنی بیماری کے تکلیف دہ دن بڑے صبر واستقلال کے ساتھ گزارے اور زبان پہ کبھی بھی شکوہ شکایت نہ لائیں۔ مرحومہ کے بیٹے محترم بشیر احمد صاحب سرحد کریانہ اینڈ جنرل سٹور دارالصدر نے اپنی والدہ محترمہ کی خدمت کی توفیق پائی۔ مرحومہ خاکسار کی اہلیہ کی نانی تھیں۔ مرحومہ نے 3 بیٹے اور 6 بیٹیاں اور پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

تعلیم القرآن کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی تحریکات

تلاوت کرنے، ترجمہ سیکھنے، غور کرنے، اساتذہ تیار کرنے اور قرآن کلاسز سے استفادہ کی تحریکات

عبدالسمیع خان

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا دور خلافت قرآن کے اعتبار سے ایک زریں دور تھا۔ آپ نے قرآن کریم کا اردو ترجمہ سورتوں کے تعارف کے ساتھ تحریر فرمایا جو قرآنی مفاہیم کے ساتھ اردو کی ادبی چاشنی بھی لئے ہوئے ہے۔ متعدد زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم شائع ہوئے۔ 117 زبانوں میں قرآن کریم کی منتخب آیات کے تراجم صد سالہ جوبلی کے تحفہ کے طور پر شائع کئے گئے۔

آپ نے ایم ٹی اے پر 305 گھنٹے کی قرآن کلاسز ریکارڈ کروائیں جن میں ترجمہ کے ساتھ تفسیری معارف بھی بیان فرمائے۔

آپ نے قرآن کریم پڑھنے اور سیکھنے سے متعلق متعدد تحریکات فرمائیں اور بیشمار مرتبہ اس مقصد کے لئے خطبات ارشاد فرمائے۔

تلاوت کرنے اور ترجمہ سیکھنے کی تحریک

4 جولائی 1997ء کو حضور نے کینیڈا میں ایک جامع خطبہ ارشاد فرمایا اور تعلیم القرآن کی طرف خصوصی توجہ دلاتے ہوئے فرمایا:۔

کلام الٰہی سے محبت ایک ایسی چیز ہے جو نسلوں کو سنبھالے رکھتی ہے ...... قرآن کریم پر زور دینا اور تلاوت سے اس کا آغاز کرنا بہت ہی اہم ہے۔ مگر تلاوت کے ساتھ ان نسلوں میں، ان قوموں میں جہاں عربی سے بہت ہی ناواقفیت ہے ساتھ ترجمہ پڑھنا ضروری ہے۔ ترجمے کے لئے مختلف نظاموں کے تابع تربیتی انتظامات جاری ہیں مگر بہت کم ہیں۔ جو اس سے فائدہ اٹھاتے ہیں یا اٹھا سکتے ہیں۔ اس لئے جب میں ایسی رپورٹیں دیکھتا ہوں کہ ہم نے فلاں جگہ قرآن کریم کی کلاس جاری کی یا فلاں جگہ قرآن کریم کی کلاس جاری کی تو میں ہمیشہ تعجب سے دیکھتا ہوں کہ اس کلاس میں سارے سال میں بھلا کتنوں نے فائدہ اٹھایا ہوگا اور جو فائدہ اٹھاتے بھی ہیں تو چند دن کے فائدے کے بعد پھر اس فائدے کو زائل کرنے میں باقی وقت صرف کر دیتے ہیں۔ وہی بچے ہیں جن کو آپ نے قرآن کریم سکھانے کی کوشش کی چند دن بعد ان سے پوچھ کے دیکھیں تو جو کچھ سیکھا تھا سب بھلا چکے ہوں گے۔ بڑی وجہ اس کی یہ ہے کہ ہماری جو بڑی نسل ہے اس نے قرآن کریم کی طرف پوری توجہ نہیں دی اور اکثر ہم میں بالغ مرد وہ ہیں جو دین سے محبت تو رکھتے ہیں لیکن ان کو یہ سلیقہ سکھایا نہیں گیا کہ قرآن سے محبت کے بغیر دین سے محبت رکھنا کوئی معنے نہیں رکھتا اس کی کوئی بھی حقیقت نہیں ہے۔

......پس تلاوت قرآن کریم کی عادت ڈالنا اور اس کے معانی پر غور سکھانا یہ ہماری تربیت کی بنیادی ضرورت ہے اور تربیت کی کنجی ہے جس کے بغیر ہماری تربیت ہو نہیں سکتی اور یہ وہ پہلو ہے جس کی طرف اکثر مربیان، اکثر صدران، اکثر امراء بالکل غافل ہیں۔ ان کو بڑی بڑی بیوت الذکر دکھائی دیتی ہیں، ان کو بڑے بڑے اجتماعات نظر آتے ہیں۔ وہ دیکھتے ہیں کہ بڑے جوش سے اور ذوق وشوق سے لوگ دور دور کا سفر کر کے آئے اور چند دن ایک جلسے میں شامل ہو گئے لیکن یہ چند دن کا سفر تو وہ سفر نہیں ہے جو سفر آخرت کے لئے ممد ہو سکتا ہے۔ سفر آخرت کے لئے روزانہ کا سفر ضروری ہے اور روزانہ کے سفر میں زاد راہ قرآن کریم ہے۔ ...... ہر گھر والے کا فرض ہے کہ وہ قرآن کی طرف توجہ دے، قرآن کے معانی کی طرف توجہ دے، ایک بھی گھر کا فرد ایسا نہ ہو جو روزانہ قرآن کے پڑھنے کی عادت نہ رکھتا ہو اور قرآن کریم کو پھر مضامین سمجھ کر پڑھے اور جو بھی ترجمہ میسر ہو اس کے ساتھ ملا کر پڑھے...... قرآن کریم کے ترجمے کے ساتھ پڑھنے کی طرف ساری جماعت کو متوجہ ہونا چاہئے کوئی بھی ایسا نہ ہو جس کے پاس سوائے اس کے کہ شرعی عذر ہو جو روزانہ قرآن کریم کی تلاوت سے محروم رہے۔

تلاوت کا آغاز تلاوت کے برتن قائم کرنے سے ہوتا ہے اور برتن سے میری مراد یہ ہے کہ شروع کر دیں تلاوت پھر رفتہ رفتہ علم بڑھائیں اور تلاوت کو معارف سے بھرنے کی کوشش کریں، معارف سے پہلے علم سے بھرنے کی کوشش ضرور کریں۔ ...... میں چاہتا ہوں کہ اس صدی سے پہلے پہلے ہر گھر نمازیوں سے بھر جائے اور ہر گھر میں روزانہ تلاوت قرآن کریم ہو۔ کوئی بچہ نہ ہو جسے تلاوت کی عادت نہ ہو۔ اس کو کہیں تم ناشتہ چھوڑ دیا کرو مگر سکول سے پہلے تلاوت ضرور کرنی ہے اور تلاوت کے وقت کچھ ترجمہ ضرور پڑھو، خالی تلاوت نہیں کرو اور جب آپ یہ کام کر لیں گے تو پھر اردگرد ...... بنانے کی کوشش کریں اور ان نمازیوں کو گھروں سے ...... کی طرف منتقل کریں کیونکہ وہ گھر جس کے بسنے والے خدا کے گھر نہیں بساتے قرآن کریم سے اور آنحضرت ﷺ سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ ایسے گھروں کو ویران کر دیا کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق عطا فرمائے کہ ان تقاضوں کو پورا کریں۔

(الفضل انٹرنیشنل 12 راگست 1997ء)

قرآن کا عرفان حاصل کریں

خطبہ جمعہ 11 جولائی 1997ء میں پھر حضور نے جماعت کینیڈا کو مخاطب کر کے فرمایا:۔

آپ دعا کریں گے تو اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ اگلے دو سال میں ضرور اللہ تعالیٰ ایسے حیرت انگیز نظارے دکھائے گا جن کا ہم تصور بھی نہیں کر سکتے۔ لیکن ساری جماعت کو اس وقت کے لئے دعا کرنی چاہئے۔ کیونکہ جتنے زیادہ تیزی کے ساتھ احمدی پھیلیں گے اتنے ہی زیادہ خطرات ہیں اور ان کو سنبھالنے کا کام بہت اہم ہے۔ اس ضمن میں میں نے گزشتہ خطبہ میں جماعت احمدیہ کینیڈا کو اور اس کی وساطت سے آپ سب کو نصیحت کی تھی کہ ساتھ ساتھ بعض بنیادی علمی کمزوریاں ہیں ان کو دور کرنے کی کوشش کریں۔ ان میں سے سب سے پہلے قرآن کریم کی طرف توجہ ہے۔ جن گھروں میں باقاعدہ روزانہ قرآن کریم کی تلاوت ترجمے کے ساتھ نہیں ہوتی اور ترجمے کے ساتھ قرآن کریم نہیں پڑھایا جاتا آپ بودی نسلیں آگے بھیجیں گے۔ نام کے احمدی رہیں گے اللہ بہتر جانتا ہے کہ کب تک رہیں اور کام کے کبھی بن بھی سکیں گے یا نہیں۔ مگر جن کو بچپن سے قرآن سکھایا جائے اور قرآن کا...... علم ہو۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کا قرآن باقی بستی پر غالب آیا کرتا ہے۔ قرآن کو اپنے گھروں پر غالب کر دیں اپنے بچوں پر غالب کر دیں۔ ہر بچے پر یہ فرض کر دیں کہ وہ قرآن کریم کو سوچے سمجھے اور روزانہ کچھ نہ کچھ اتنا ضرور قرآن کا عرفان حاصل کرے کہ اس کے نتیجے میں اس کی اپنی تربیت شروع ہو جائے۔

(الفضل انٹرنیشنل 29 راگست 1997ء)

اساتذہ تیار کرنے کی تحریک

تعلیم القرآن کے ضمن میں آپ کی ایک منفرد تحریک اساتذہ کی تیاری کی تحریک تھی جو صرف قرآن پڑھنے والے نہ ہوں بلکہ صحیح تلفظ کے ساتھ آگے قرآن پڑھائیں۔ اس کی تفصیل آپ نے انٹرنیشنل مجلس شوریٰ اسلام آباد لندن 1991ء میں بیان کی۔

میں نے اگلے چار پانچ سال کا منصوبہ بڑے غور و فکر کے بعد بنایا ہے۔ ہم قرآن کریم کی تلاوت سکھانے کا آغاز آڈیو ویڈیو کی مدد سے کریں گے لیکن یہ کلاسیں اپنی نوعیت کے اعتبار سے بالکل مختلف ہوں گی۔ میں نے ذیلی تنظیموں کو ہدایت دی ہے کہ وہ ایسے افراد کو طلب کریں جو استاد کے طور پر خدمت کے لئے تیار ہوں خواہ ان کی تعداد تھوڑی ہو۔ اپنی متعلقہ ذیلی تنظیموں سے انصار، لجنات اور خدام وغیرہ کا انتخاب کریں۔ وہ اس کے لئے آگے آئیں۔ مثلاً پندرہ دن کے لئے انہیں صرف اتنا کچھ پڑھایا جائے (اور اس سے زائد ہرگز نہیں) جسے وہ پوری اہلیت کے ساتھ اخذ کر سکیں۔ یہاں تک کہ اس قدر علم وہ نہایت مہارت سے دوسروں کو سکھا سکیں نیز آڈیو ویڈیو کے آلات سے انہیں متعارف کرایا جائے اور یہ کہ ان سے کس طرح استفادہ کیا جا سکتا ہے۔ یہ بھی ایک ٹریننگ ہے جس کی ہم سب کو ضرورت ہے۔

یہ سب کچھ کر لینے کے بعد اگلا مرحلہ اس وقت آئے گا جب وہ تربیت یافتہ استاد اپنے قصبوں اور علاقوں میں واپس جائیں گے۔ وہاں جا کر ان کا کام ہوگا کہ اس قسم کی کلاسیں جاری کریں اور دوسروں کو تعلیم دیں، عام شاگردوں کی طرح نہیں بلکہ جس طرح ٹریننگ کالجوں کے طلباء کو تعلیم دی جاتی ہے ......اور جب ان کے بارے میں یقین ہو جائے کہ اب یہ آگے دوسروں کو اسی قدر پڑھا سکتے ہیں تو یہ حسب دستور کلاسیں جاری کر کے مزید شاگردوں کو وہ کچھ پڑھائیں جو انہوں نے سیکھا ہے اور ان کے استاد اپنے پہلے استادوں کے پاس جائیں جنہوں نے اب تک مزید علم حاصل کر لیا ہوگا اور وہ یہ مزید علم حاصل کریں اور اچھی طرح حاصل کرنے کے بعد اپنے پرانے شاگردوں کے پاس جائیں اور انہیں یہ زائد علم پڑھائیں اور یہ سلسلہ جاری رہے۔

ہر جگہ مناسب طور پر اس سکیم کے نفاذ کی صورت میں آپ کو متنبہ کرتا ہوں کہ ترقی کی رفتار آہستہ ہوگی اور اسے آہستہ ہی ہونا چاہئے کیونکہ اس معاملہ میں ہمیں یہ آہستہ اور محتاط آغاز کی ضرورت ہے۔ رپورٹ فارم کو بے ضابطہ قسم کی مساعی سے بھرنا اس پروگرام کے لئے خودکشی کے مترادف ہوگا۔ حتیٰ کہ شروع کے تین ماہ میں، مثال کے طور پر آپ لندن بھر کے لئے جو بہت بڑی جماعت ہے صرف دس اساتذہ تیار کر سکتے ہیں۔ میں اس صورتحال پر زیادہ خوش ہوں گا بہ نسبت اس کے مجھے بتایا جائے کہ ہم نے ایک ہزار بچوں کے لئے کلاسوں کا انعقاد کیا۔ جو کلاسوں میں شریک ہونے کے لئے آئے مگر بعد ازاں پڑھائی سے ان کا رابطہ منقطع ہو گیا یا یہ کہ وہ سب کچھ بھول گئے جو انہوں نے کلاسوں میں چند دنوں یا چند ہفتوں کے دوران سیکھا تھا......

......خدام، لجنات اور انصار کی کمیٹیاں صرف اس خاص مقصد کے لئے قائم کی جائیں اور وہ ہمیشہ سارے مواد کو توجہ سے سنتی رہیں۔ جو قرآن کریم کے مطالعہ یا نماز سے متعلق ہے اور پھر وہ مجھے اپنی ماہانہ یا سالانہ رپورٹوں کے ذریعہ بواپسی اطلاع دیں کہ

انہوں نے ان سب ہدایات کو بخوبی سن لیا ہے اور یہ کہ وہ ان ہدایات پر عمل کرنے میں پوری طرح مستعد ہیں۔ کلاسوں کے بارہ میں ادھر ادھر کی باتوں پر مبنی لمبی رپورٹوں کی بجائے بہتر ہے کہ آپ اپنا اور میرا وقت بچائیں اور مستقبل کی نسلوں کے مفاد کا تحفظ کریں۔

(ماہنامہ انصاراللہ جولائی 1993ء ص 33,32)

منتخب حصوں کے حفظ کی تحریک

ایک تحریک حضور انور نے یہ فرمائی کہ قرآن مجید کی چھوٹی سورتیں اور بعض آیات حفظ کی جائیں۔

حضور کو قرآن مجید کے مختلف مضامین پر مبنی آیات کے حفظ کا بہت خیال تھا اور خود بھی خلافت سے قبل بھی اور بعد میں بے انتہا مصروفیات کے باوجود بھی اس کا تعہد فرماتے رہے اور نمازوں میں بدل بدل کر مختلف حصوں کی تلاوت فرماتے۔ ان منتخب حصوں کو حفظ کرنے کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا:۔

''بچوں کو خصوصیت سے اور بڑوں کو بھی وہ آیتیں یاد کر لینی چاہئیں۔ جن کی نمازوں میں میں تلاوت کرتا ہوں اور اکثر میں فجر، مغرب اور عشاء کی نمازوں میں بدل بدل کر تلاوت کرتا ہوں۔ یہ آیتیں جو میں نے چنی ہیں کسی مقصد کے لئے چنی ہیں۔ اگر ان کا ترجمہ آتا ہو تو اس کا دل پر اثر پڑے گا۔ اگر مطلب نہ آتا ہو تو اس کا کوئی فائدہ نہیں''۔

(الفضل انٹرنیشنل لندن 7 جون 1996ء)

ترجمہ قرآن کی کلاسز سننے کی تحریک

حضور کا ایک منفرد کارنامہ ایم ٹی اے پر سارے قرآن کا ترجمہ اور تفسیری وضاحتیں تھیں جو 305 گھنٹے کی آڈیو، ویڈیو ریکارڈنگ کی شکل میں موجود ہیں اور قرآن سیکھنے اور سمجھنے کے لئے عظیم تحفہ ہے۔ حضور نے جماعت کو تحریک فرمائی کہ ان کلاسوں سے استفادہ کرے اور اگر ایم ٹی اے پر سننا ممکن نہیں تو اس کی ویڈیو کیسٹس کا استعمال کیا جائے۔ خطبہ جمعہ 19 جون 1998ء میں حضور نے فرمایا:۔

آجکل میں بہت زور دے رہا ہوں کہ خصوصاً بچوں کو قرآن کریم پڑھنا لکھنا سکھایا جائے اور اس کے معانی بھی ساتھ ساتھ سکھائے جائیں۔ اکثر لوگ جو ناظرہ پڑھا دیتے ہیں وہ کافی نہیں ہے۔ اگر ناظرہ قرآن کے ساتھ ساتھ آپ اس کے معانی بھی کچھ سکھاتے چلے جائیں تو قرآن کریم سے محبت ہونا ایک لازمی بات ہے۔ اب مجھے علم نہیں کہ آپ میں سے کتنے ہیں جو میری قرآن کریم کی کلاس کو غور سے سنتے ہیں یا سن سکتے ہیں یا ان تک پہنچتی بھی ہے کہ نہیں۔ مگر اس کلاس میں جو آنے والے ہیں ان میں کم علم عورتیں بھی ہیں، بڑے بڑے صاحب علم مرد بھی ہیں لیکن جب قرآن کریم کو سمجھا کر پڑھایا جائے تو اس سے محبت ہونا ایک لازمی بات ہے، آدمی رک ہی نہیں سکتا محبت کئے بغیر۔

قرآن کریم پڑھانا اور خشکی یہ دو چیزیں اکٹھی ہو ہی نہیں سکتیں۔ چنانچہ میں اپنی کلاس کو سمجھاتا ہوں اور بسا اوقات دیکھتا ہوں کہ جب میں قرآن کریم سے فطرت کے راز ان کو سمجھاتا ہوں، قرآن کریم نے کن کن رازوں سے پردہ اٹھایا ہے، کیا کیا معرفت کی باتیں کی ہیں، میری نظر اٹھتی ہے تو میں ان کو بھی روتے ہوئے دیکھتا ہوں اور میری اپنی آنکھیں بھی آنسو بہا رہی ہوتی ہیں۔ اب خشک تعلیم سے تو آنسو نہیں جاری ہوا کرتے۔ لازماً اللہ تعالیٰ کی محبت کے چشمے بہہ رہے ہیں قرآن کریم میں اور وہی چشمے ہیں جو سننے والوں کی آنکھوں سے اور سنانے والے کی آنکھوں سے جاری ہو جاتے ہیں۔ اس لئے حضرت مسیح موعود جب قرآن کریم کے متعلق اس کو نعمت بیان فرماتے ہیں تو ہرگز ایک ذرہ بھی مبالغہ اس میں نہیں ہے۔

ایسی ایسی معرفت کی باتیں قرآن کریم میں بیان ہیں کہ ناممکن ہے کہ قرآن کریم پڑھیں اور اس سے محبت نہ ہو جائے اور اگر قرآن سے محبت ہو جائے تو زندگی کے سارے مسائل حل ہو جائیں گے۔ جن لوگوں کو محبت ہوتی ہے ان کی ساری برائیاں دور ہو جاتی ہیں، ان کو ایک نئی زندگی نصیب ہوتی ہے اور بکثرت لوگ مجھے لکھتے ہیں کہ اگرچہ ہماری اپنی تعلیم زیادہ نہیں تھی مگر قرآن کریم کی کلاس میں بیٹھنے کا موقع ملا اور ہم نے ایک نئی زندگی پالی ہے۔ اب یہی کتاب ایک عام کتاب نہیں ہے جو اسے پڑھتے وقت مشکل ہو، جا گنا مشکل رہے اس کو تو پڑھنے کے ساتھ ساتھ ہی تمام خوابیدہ جذبات اٹھ کھڑے ہوتے ہیں اور قرآن کی تائید میں اور اس کی حکمتوں کی تائید میں فطرت کا لفظ لفظ بولتا ہے......

عجز اور انکساری کے ساتھ قرآن کریم کے سامنے سر تسلیم خم کرنے کی ضرورت ہے، اپنا سر جھکا دیں اور غور سے پڑھیں اور آیات کے تسلسل پر غور کریں تو حیران رہ جائیں گے کہ قرآن کریم کی آیات ایک دوسرے سے اس طرح منسلک ہیں کہ پہلے انسان کے وہم میں بھی نہیں آسکتا تھا کہ کس طرح تعلیم مسلسل آگے بڑھ رہی ہے اور ایک بات اگلی بات سے منسلک ہوتی چلی جارہی ہے یہ ڈوریاں ہیں جو آپس میں بٹی جارہی ہیں۔

اور اس کا ایک علاج میں آپ کے سامنے یہ رکھ رہا ہوں کہ اگر آپ کو ایم ٹی اے کے ذریعہ سننا ممکن نہیں تو غالباً یہاں امریکہ میں ان قرآن کریم کی کلاسز کی ویڈیو ریکارڈنگ ہو چکی ہوگی۔ اگر ہو چکی ہے تو لازماً گھروں کو مہیا کرنی چاہئے۔ یہ بھی کرتے ہیں اور کر سکتے ہیں کہ کسی ایک وقت ان میں ویڈیوز کو چلا دیا جائے مگر ہر ایک کے اوقات الگ الگ ہیں اور ضروری نہیں کہ ہر روز اس وقت وہ گھر ہی ہو سارا خاندان بھی کہیں سفر پر جا سکتا ہے۔ اس لئے لازم ہے کہ ان کا ریکارڈ اپنے گھروں میں رکھیں اور ترتیب کے ساتھ آپ سب لوگ مل جل کر بیٹھیں اور سننا شروع کریں۔

اگر اس دس سبق بھی آپ اس طرح پڑھ لیں گے تو پھر آپ کے لئے ان سبقوں سے الگ رہنا ممکن ہی نہیں رہے گا۔ طلب کریں گے کہ کب ہم اگلا سبق شروع کریں مگر پڑھیں اکٹھے اور بچوں کو ساتھ شامل کر کے پڑھیں۔

تو حضرت مسیح موعود نے جو قرآن کریم کے متعلق روحانی دعوت، فرمایا اور مزے مزے کے کھانے بتائے وہ آج بھی مل سکتے ہیں۔ صرف پڑھنے کا طریقہ ہے اور اللہ تعالیٰ نے میرے دل میں جو قرآن کریم کی محبت ڈالی ہے اس دور میں میں سمجھتا ہوں کہ حضرت مسیح موعود کی ہدایات پر عمل کروانے میں یہ محبت ضروری تھی اور جب اس کلاس میں آپ قرآن کریم کو پڑھیں گے تو پھر حضرت مسیح موعود کا اصل مقام ظاہر ہوگا۔ کتنے عظیم الشان معلم تھے۔ (الفضل 24/اگست 1998ء)

حضرت سعد بن عبادہؓ

آپ مدینے کے رؤسا میں سے تھے۔ حد درجہ کے فیاض اور کریم الطبع تھے۔ فتح مکہ کے دن اسلامی علم ان کے پاس تھا۔ جب ابوسفیان کے پاس سے گزرے، دیکھ کر کہنے لگے۔ ''آج لڑائی کا دن ہے اور جو چیز پہلے حرام تھی، آج حلال ہے۔ خدا نے آج قریش کو ذلیل اور رسوا کیا ہے''۔ ابوسفیان نے رسول اللہؐ سے شکایت کی تو آپ نے فرمایا ''نہیں ابوسفیان! یہ لطف و کرم اور نوازشات کا دن ہے اور خدا نے قریش کو اپنے الطاف سے نوازا ہے''۔ آپؓ نے بیعت عقبہ ثانیہ کے موقع پر اسلام قبول کیا۔ آپؓ غزوۂ اُحد، بدر، خندق، حنین تمام اہم معرکوں میں شامل رہے۔ خلافت ابوبکر صدیقؓ میں آپ نے ترک وطن کر کے شام میں سکونت اختیار کی اور 15ھ میں شہید کر دیئے گئے۔

واقفین نو ربوہ کے دو پروگرام

سیمینار

بفضل اللہ تعالیٰ لوکل انجمن احمدیہ شعبہ وقف نو کو مورخہ 6 مارچ 2008ء کو بوقت ساڑھے چار بجے شام گلشن احمد نرسری ربوہ کے خوبصورت سرسبز لان میں ربوہ کے واقفین نو بچوں کے لئے پودوں کی نگہداشت کے موضوع پر ایک سیمینار کے انعقاد کی توفیق ملی۔ اس سیمینار میں ربوہ کے 150 واقفین نو بچگان نے شرکت کی۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی محترم سید جلید احمد شاہ صاحب نائب وکیل التعلیم تھے۔ تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا، نظم کے بعد مکرم صفدر نذیر گولیکی صاحب سیکرٹری وقف نو لوکل انجمن احمدیہ نے مہمان خصوصی کا تعارف پیش کیا اور ساتھ ہی انہوں نے حضرت مسیح موعود کی عظیم الشان پیشگوئی بابت پنڈت لیکھرام کے عظیم الشان رنگ میں پورا ہونے کے بارے میں آسان زبان میں مختصر مگر جامع خطاب فرمایا۔ ان کے خطاب کے بعد مکرم حافظ عبدالحلیم صاحب نے خوش لحن آواز میں حضرت مسیح موعود کا پاکیزہ منظوم کلام

بہار آئی ہے اس وقتِ خزاں میں
لگے ہیں پھول میرے بوستاں میں

پیش کیا۔

اس کے بعد محترم مہمان خصوصی نے پودا لگانے کا صحیح طریق، پودوں کی حفاظت اور نگہداشت کے بارے میں واقفین نو بچوں کو قیمتی نصائح فرمائیں۔ بعد ازاں محترم سیکرٹری صاحب وقف نو لوکل انجمن احمدیہ نے مہمان خصوصی اور تمام شاملین واقفین نو بچوں کا شکریہ ادا کیا۔ اختتامی دعا محترم مہمان خصوصی نے کروائی جس کے بعد یہ سیمینار اختتام پذیر ہوا۔ دعا کے بعد تمام واقفین نو بچوں کے سامنے گلشن احمد نرسری میں ایک عدد پودا لگا کر بچوں کو پودا لگانے کا صحیح طریقہ بتایا گیا۔ جس کے بعد تمام بچے اپنے گھروں کو روانہ ہو گئے۔

وقار عمل

دوسرا پروگرام صد سالہ خلافت جوبلی کے تحت مورخہ 13 مارچ 2008ء کو شام ساڑھے چار بجے ربوہ کے تین صدر، فضل اور یمن بلاکس کے واقفین نو کا وقار عمل کا پروگرام ہوا۔ ان تینوں بلاکس میں سے 116 واقفین نو بچگان نے شرکت کی۔ محلّہ جات کے سیکرٹریان بھی حاضر تھے۔ اس وقار عمل کے دوران بس سٹاپ سے لے کر ریلوے لائن تک، گولبازار، فضل عمر ہسپتال اور احاطہ کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ کی گلیوں اور بازاروں سے شاپنگ بیگز اور ریپرز اٹھائے گئے۔ بعد ازاں نور العین دائرۃ الخدمۃ الانسانیۃ میں بچوں کو اکٹھا کر کے مکرم صفدر نذیر گولیکی صاحب سیکرٹری وقف نو لوکل انجمن احمدیہ نے نور آئی ڈونرز ایسوسی ایشن و آئی بنک کا تعارف کروایا اور اس حوالے سے قیمتی نصائح فرمائیں۔ اس کے بعد تمام بچوں میں آنکھوں کے عطیہ کا وصیتی فارم تقسیم کیا گیا تاکہ واقفین نو بچے بھی تحریک عطیہ چشم کے حوالے سے کسی سے پیچھے نہ رہیں۔ ایم ٹی اے کی ٹیم نے اس سارے پروگرام کی ریکارڈنگ کی۔ محترم سیکرٹری صاحب لوکل انجمن احمدیہ نے اختتامی دعا کروائی جس کے بعد یہ پروگرام اختتام پذیر ہوا۔

ادب انسان کا زیور ہے

مکرم ملک لطیف احمد صاحب

کینیڈا
قابل تقلید قوانین۔ طبعی اور موسمی حالات

جب اللہ تعالیٰ کے احسانات پر نظر ڈالتا ہوں تو ہزار ہا شکرانے ادا کئے بغیر رہ نہیں سکتا۔ خاکسار 16 جنوری 2006ء کو کینیڈا میں وارد ہوا۔ میرا بیٹا اور میرے بھانجے جو میرے داماد بھی ہیں استقبال کے لئے ایئرپورٹ پر موجود تھے۔ جونہی ایئرپورٹ سے باہر نکلے تو کینیڈا کے برفانی موسم نے خوش آمدید کہا۔ تب سے لے کر اب تک جو دیکھا۔ سنا اور محسوس کیا وہ قارئین کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں۔

پوری دنیا میں سے آئے ہوئے لوگ یہاں آباد ہیں۔ اکثریت ایسے لوگوں کی ہے جن پر اپنے ملکوں میں زیادتیاں ہوتی رہی ہیں انہیں لوگوں کو کینیڈا بطور خاص خوش آمدید کہتا ہے۔ جیسا کہ مجھے بھی کہا گیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے ہماری جماعت کو ماٹو دیا تھا

''محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں''

کینیڈا میں بسنے والے لوگوں نے اسے بہت پسند کیا ہے بلکہ اپنایا ہے۔ ہر مرد و زن بغیر جان پہچان کے ہیلو۔ ہائے ضرور کرتے ہیں اور اگر کوئی نووارد کسی سے بھی کوئی معلوماتی سوال کر دے تو نہایت خندہ پیشانی سے راہنمائی کرتے ہیں۔

دفاتر کا نظم و ضبط اور صفائی بے مثال ہے اور کارکنان دفاتر اس طرح پیش آتے ہیں جس طرح معزز مہمانوں کو میزبان پیش آتے ہیں۔ یہاں دفاتر میں انگریزی زبان کا استعمال ہے اگر کوئی نووارد کہہ دے کہ مجھے انگریزی نہیں آتی تو دفتر والے خود ہی ترجمہ کرنے والے آدمی کا بندوبست کر دیتے ہیں اور اگر کوئی کہے کہ میں تھوڑی انگریزی جانتا ہوں تو نہایت پیار اور نرمی سے سمجھا سمجھا کر گفتگو کرتے ہیں تو کام آسان ہو جاتا ہے اور خوشی ہوتی ہے اور دل سے ان کے لئے دعا نکلتی ہے۔ کوئی بھی دفتر، بنک، ہسپتال یا مارکیٹ ہو ہر جگہ لائن نظر آئے گی قطعاً کوئی شخص آگے بغیر باری کے بڑھنے کی کوشش نہیں کرے گا۔ یہاں کوئی کسی سے بڑا نہیں اور نہ ہی اقربا پروری ہے۔ 65 سال سے زائد عمر کے لوگوں کو سینیئرز کہا جاتا ہے اور ان کے لئے الگ کاؤنٹر اور کرسی کا بندوبست ہے۔

ٹرانسپورٹ اور ریلوے کا نظام بھی لاجواب ہے۔ لوگ سوار ہوتے وقت بے صبری سے کام نہیں لیتے بلکہ ایثار کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ ٹرانسپورٹ میں کنڈیکٹر کا کوئی تصور نہیں۔ مسافر اپنا کرایہ ڈرائیور کے سامنے بکس میں ڈالتا ہے اور ڈرائیور ٹکٹ دے دیتا ہے۔ جن لوگوں نے روزانہ سفر کرنا ہوتا ہے وہ ماہانہ پاس بنوا لیتے ہیں وہ کافی سستا پڑتا ہے۔ ہر سٹاپ سے پہلے اترنے والے مسافروں کی سہولت کے لئے سٹاپ کا نام بذریعہ ٹیپ ریکارڈر بتا دیا جاتا ہے۔

بازار ہماری طرز سے مختلف ہیں۔ یہاں بڑی بڑی مارکیٹیں ہیں جن کو مال کہا جاتا ہے۔ ان مالوں میں انسانی ضروریات کی سب چیزیں مل جاتی ہیں۔ ہر بڑے چوک میں بھی اشیاء ملتی ہیں اس بازار کو پلازہ کہا جاتا ہے۔ فاسٹ فوڈ بہت زیادہ استعمال کیا جاتا ہے۔ سینڈوچز۔ چرغہ۔ بروسٹ وغیرہ۔ پیزہ بنانے والے بڑے بڑے ادارے ہیں جو بذریعہ ٹرانسپورٹ گھروں میں پہنچا دیتے ہیں۔

ٹیلیفون کا یہاں کی زندگی میں بڑا عمل دخل ہے۔ ہر گھر میں اور گھر کے ہر فرد کا ٹیلیفون نمبر ہر ادارہ میں رجسٹرڈ ہوتا ہے۔ ٹیلیفون نمبر بطور شناخت بھی استعمال ہوتا ہے۔ ٹیلیفون کا موجد مسٹر بیل کینیڈا کا شہری تھا اور اس کے نام پر ایک ادارہ ''بیل ٹیلیفون'' بھی ہے۔ یہاں لوکل کالیں فری ہیں چاہے چوبیس گھنٹے بات کرتے رہو کوئی بل نہیں۔

یہاں قانون کا راج ہے۔ رشوت اور سفارش کا نام تک نہیں۔ ہر آدمی قانون کا احترام کرتا ہے اور بااصول زندگی بڑے سکون کے ساتھ گزار رہا ہے۔ میں ٹورانٹو شہر میں رہ رہا ہوں یہاں لاکھوں ٹریفک سگنل ہوں گے کسی بھی راستے یا سگنل والے چوک پر دو سالوں میں میں نے کوئی ٹریفک پولیس والا نہیں دیکھا۔ البتہ موبائل پولیس کافی ہے جو چلتے پھرتے یا خفیہ جگہ بیٹھ کر نگرانی کرتی رہتی ہے۔ ایک عمل جو مجھے پسند آیا ہے وہ یہ کہ ہر چوک پر سٹاپ کا بورڈ لگا ہوا ہے بعض پر Allway اور بعض پر Threeway کے الفاظ درج ہیں۔ ہر چوک پر ہر ڈرائیور ڈیڈ سٹاپ کرے گا۔ جو پہلے رکے گا وہ پہلے چلے گا اس اصول پر ہر آدمی کاربند ہے۔ ان دو سالوں میں میں نے کسی جگہ ایک ایکسیڈنٹ نہیں دیکھا۔ جتنے بھی ہائی ویز ہیں باقاعدہ سفید لائنیں ہیں جو واضح نظر آتی ہیں۔ ہر ڈرائیور لائن کے اندر چل رہا ہوتا ہے اگر کسی نے لائن تبدیل کرنی ہے تو پہلے سگنل دے گا پھر سائیڈ مرر دیکھے گا اور جو گاڑیاں بلائینڈ سپاٹ (جو سائیڈ مرر نہیں ہوتیں) میں ہوتی ہیں ان کو گردن گھما کر کندھے کے اوپر سے دیکھ کر تسلی کر کے پھر لائن تبدیل کرے گا۔

یہاں کا ڈرائیونگ لائسنس حاصل کرنے کے لئے کئی ٹیسٹ دینے پڑتے ہیں۔ پہلا امتحان تھیوری کا دینا پڑتا ہے اس کے پاس ہونے پر GI لائسنس ملے گا اس کا مطلب ہے کہ ٹریننگ لے سکتا ہے بہت زیادہ لوگوں نے ٹریننگ دینے کے لائسنس لئے ہوتے ہیں جن کا باقاعدہ کورس ہوتا ہے اور ٹریننگ دینے والی گاڑیاں بھی خصوصی ہوتی ہیں جن کا کنٹرول انسٹرکٹر کے پاس ہوتا ہے۔ ڈرائیونگ ٹیسٹ میں کامیابی پر GII لائسنس ملے گا۔ مزید ٹریننگ ہائی وے کے لئے لینی پڑتی ہے اس کا امتحان پاس کرنے کی صورت میں G لائسنس ملے گا۔ اسی طرح ہیوی ٹرانسپورٹ چلانے کے لئے مزید تربیت اور امتحان دینے پڑتے ہیں۔

تمام ڈرائیوروں کو سب سے پہلے معذور لوگوں کو سہولت دینی پڑتی ہے اور پھر پیدل لوگوں کو۔ اگر چلنے کا اشارہ مل جاتا ہے لیکن پیدل لوگ سڑک عبور کر رہے ہیں ان لوگوں کے عبور کرنے تک گاڑی روکے رکھنی ہے۔ ان سارے اصولوں پر عمل کرنے کی وجہ سے کبھی بھی ٹریفک جام نہیں ہوتی۔

بجلی کا نظام بھی بہت اچھا ہے۔ میرے ان دو سالوں میں ایک دفعہ بھی بجلی بند نہیں ہوئی باوجود ترقی یافتہ ملک ہونے کے ایک چیز بڑی عجیب نظر آتی ہے۔ بجلی کے کھمبے لکڑی کے ہیں اور لکڑی بھی ایسی مضبوط اور سیدھی ہے کہ کبھی ٹوٹے نہیں اور نہ کبھی کیڑا لگا ہے۔ ان کھمبوں کا نچلا حصہ 12/14 قطر کا ہوتا ہے۔ اس ملک میں جنگلات بہت زیادہ ہیں۔ ان جنگلات میں کام کرنے والی مشینیں بھی عجوبہ ہیں جو ورطہ حیرت میں ڈال دیتی ہیں۔ لکڑی کے برادے میں ریت اور سیمنٹ کی معمولی مقدار شامل کر کے چار دیواری کے لئے پھٹے تیار کئے جاتے ہیں۔ پھر لکڑی کے برادے میں بعض کیمیکل شامل کر کے درختوں کے تنوں کے پاس بطور خوراک ڈال دیتے ہیں۔

یہاں صرف دو موسم ہیں سرما اور گرما۔ سرما کا دورانیہ تقریباً ساڑھے سات ماہ اور گرما کا تقریباً ساڑھے چار ماہ لیکن یہاں کا گرما پاکستان کے موسم بہار جیسا ہوتا ہے۔ البتہ دھوپ تیز ہوتی ہے۔ کیونکہ یہ ملک انتہائی شمال میں واقع ہے اور گردش مدار ارضی کی وجہ سے سورج کے قریب ہو جاتا ہے۔

یہاں کے سکول خاص طور پر چھوٹے بچوں کے لئے یعنی آٹھویں تک کے لئے تفریح کا درجہ رکھتے ہیں۔ جسمانی سزا کا تصور تک نہیں ٹیچر عموماً لیڈیز ہوتی ہیں بچوں سے بہت پیار کرتی ہیں اور گورے کالے بچوں میں کبھی تفریق سے کام نہیں لیتیں۔ سکول کا پرنسپل دفتر میں کم بیٹھتا ہے۔ نگرانی بہت زیادہ کرتا ہے۔ بچوں میں ٹافیاں اور پیار بانٹتا پھرتا رہتا ہے۔ بعض بچوں کو بس ماہانہ اجرت لے کر پک ڈراپ کرتی ہے جس کا ڈرائیور ہر قسم کا ذمہ دار ہوتا ہے۔ سکول بس کے ساتھ ایک سٹاپ سائن نصب ہوتا ہے جب بچوں کو اتارنے یا چڑھانے کے لئے بس رکتی ہے تو وہ بورڈ دوسری ٹریفک کو روکنے کے لئے سامنے آ جاتا ہے تو پھر دوسری ٹریفک پیچھے سے آنے والی رکی رہے گی جب تک بس چل نہ پڑے یا بورڈ واپس نہ لے لے۔ جن بچوں کو سرپرست سکول چھوڑنے یا سکول سے لینے کے لئے آتے ہیں متعلقہ کلاس ٹیچر ان کو جانتی ہوتی ہے تو بچہ کو تسلی کر لینے کے بعد دروازہ سے باہر نکالتی ہے۔

کینیڈا میں تین ڈبلیو بھی مشہور ہیں۔ جو حقیقت پر مبنی ہیں۔ W نمبر ایک Weather اس کا کوئی اعتبار نہیں کب بارش۔ کب برف باری اور کب دھوپ نکل آئے کینیڈا T.V کا ایک چینل 24 گھنٹے موسم بتاتا رہتا ہے اور شاہراہوں کا حال بھی بتاتا رہتا ہے۔ اس لئے آدمی گھر سے نکلنے سے پہلے اس چینل کو ضرور دیکھتا ہے اور اس کے مطابق لباس پہن کر نکلتا ہے۔

W نمبر دو Work اکثریت فیکٹریوں میں کام کرتی ہے اور فیکٹری والے پروڈکشن اور سیل کا حساب ایسا رکھتے ہیں کہ کسی بھی ورکر کو بغیر کام کئے اجرت نہ دینی پڑے۔ فیکٹریوں میں کام بذریعہ ایجنٹ ملتا ہے۔ جب فیکٹری والوں کو ورکر کو فارغ کرنا ہو تو ایجنٹ کو کہہ دیتے ہیں کہ فلاں فلاں آدمی کو کل سے نہیں بھیجنا۔ ورکرز کو کام مشینوں پر مشینوں کی طرح لگاتار کرنا پڑتا ہے اس طرح ورک کا کوئی پتہ نہیں ہوتا کہ کل کام پر جانا ہے یا نہیں ہر رات کو یا ہر صبح کو ٹیلیفون پر دھیان رکھنا ہوتا ہے کہ ایجنٹ کیا خبر دیتا ہے۔

W نمبر تین Wife یہاں کی وائف یعنی بیوی کا کوئی پتہ نہیں کہ کب نیا شوہر تلاش کر کے پرانے کو طلاق دے دے۔

اب کچھ تاریخی، معاشرتی اور حکومتی معلومات حاضر خدمت ہیں۔ سب سے قدیمی لوگ میٹس اور اینوٹ کہلاتے ہیں۔ ان کو حکومت کینیڈا کچھ خصوصی رعائتیں فراہم کرتی ہے۔ بیرونی اقوام سے سب سے پہلے فرانسیسی کینیڈا میں آئے تھے بعد میں انگلینڈ والے۔ بعض صوبوں میں فرنچ زبان میں دفتری کاروبار چلتا ہے اور فرنچ ہی بولی جاتی ہے۔

جب بھی کسی شخص کو کینیڈا کی شہریت ملتی ہے تو حلف اٹھانا پڑتا ہے کہ میں قانون اور دوسروں کے حقوق کا خیال رکھوں گا۔

کینیڈا کے دس صوبے اور 3 ٹیرٹریز ہیں۔ آبادی کے لئے دو صوبے برٹش کولمبیا اور اونٹاریو باقی صوبوں کی نسبت بڑے ہیں۔

کینیڈا کی شہریت رکھنے والا ہر فرد الیکشن میں حصہ لے سکتا ہے کسی کی کوئی اجارہ داری نہیں۔ کینیڈا کا سب سے پہلا منتخب وزیراعظم مسٹر جان۔ اے۔ میکڈونلڈ تھے اور موجودہ وزیراعظم کا نام مسٹر سٹیفن ہاپیر ہے۔ ہر سال موسم گرما میں جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ہوتا ہے۔ جس میں کافی تعداد میں حکومتی نمائندے وزراء وغیرہ شامل ہوتے ہیں۔ حکومت جماعت احمدیہ کی تعلیم، رہن سہن اور خدمت خلق کو بڑی قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے اور عزت کرتی ہے۔ بلکہ گزشتہ گرمیوں میں میپل کے علاقہ میں احمدیہ سنٹر

اور بہت بڑی بیت الذکر سے ملحق ایک تفریح پارک حکومت نے احمدیوں کو تیار کر کے دیا ہے۔ اور اس کا نام بھی احمدیہ پارک رکھا گیا ہے۔ یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے۔ اسی کا کام ہے جس کو چاہے عزت دے اور جس کو چاہے ذلت دے۔

میونسپلٹی کے فرائض میں مارکیٹوں کا نظم وضبط، آگ بجھانا، گاڑیوں کی فٹنس اور کمیونٹی لائبریریز چلانا ہے۔

ہر صوبے میں ملکہ برطانیہ کا نمائندہ گورنر جنرل مقرر ہوتا ہے۔ وزیراعظم اور گورنر جنرل باہمی مشاورت سے سینیٹرز مقرر کرتے ہیں۔

بعض صوبوں نے درج ذیل کنفیڈریشنز بنائی ہوئی ہیں۔

1۔ کیوبک + نوواسکاٹیا

2۔ برٹش کولمبیا + کیوبک

3۔ پرنس ایڈورڈ آئی لینڈ + کیوبک

4۔ پرنس ایڈورڈ آئی لینڈ + مانی ٹوبا

فیڈرل گورنمنٹ ممبر آف پارلیمنٹ پر مشتمل ہوتی ہے۔ خارجہ پالیسی فیڈرل گورنمنٹ ہی تشکیل دیتی ہے۔ پارلیمنٹ کے ممبر ووٹنگ کے ذریعہ منتخب ہو کر آتے ہیں۔ کینیڈا کا دارالحکومت آٹوہ شہر ہے۔ ہر صوبے میں ملکہ برطانیہ کی نمائندگی لیفٹیننٹ حکومت کرتی ہے۔ محکمہ ہیلتھ صوبائی حکومت کے زیرنگرانی کام کرتا ہے۔ انتخابات کے موقع پر جو بیلٹ بکس ہوتے ہیں اس پر امیدوار کا نام ہوتا ہے انتخابی نشان کوئی نہیں ہوتا۔

اس وقت تین صوبوں میں خصوصی توجہ دی جارہی ہے۔ 1۔ سکاٹون۔ 2۔ البرٹا۔ 3۔ مانی ٹوبہ سب سے چھوٹے صوبے کا نام پرنس ایڈورڈ آئی لینڈ ہے۔

ہر سال یکم جولائی کو کینیڈا ڈے منایا جاتا ہے اور یہ یوم کینیڈا 1867ء سے منایا جارہا ہے۔ کینیڈا کا قومی پرچم دو رنگ کا ہے سرخ اور سفید۔ سفید کے اوپر سرخ رنگ کا پیپل کے پتے کا نشان بنا ہوا ہے۔ قومی ترانہ O!Canada کے الفاظ سے شروع ہوتا ہے۔

جن لوگوں کو شہریت مل چکی ہوتی ہے حسب مراتب میرٹ کی بنا پر ہسپتالوں، دفاتر اور سکولوں میں ملازمت مل جاتی ہے۔ تعمیراتی اصول وقوانین میونسپلٹی بناتی ہے جس کا سربراہ میئر کہلاتا ہے۔

کینیڈا کے قدیم لوگ مچھلی کا شکار اور فر Fur کا کاروبار ذریعہ معاش تھے۔ مچھلی کا شکار اور کاروبار کے لئے مشہور جگہ کا نام ہڈسن بے شومہ ہے۔

ٹورانٹو کا ڈاؤن ٹاؤن قابل دید ہے۔ 50/45 منزلہ عمارتیں بڑی خوبصورت اور پرکشش ہیں اور ان پر جگ مگ کرتے تبدیل ہوتے ایڈورٹائیزنگ بورڈ چسپاں شان بڑھا رہے ہیں۔ ڈاؤن ٹاؤن میں ہی سی این ٹاور ہے جس کے اوپر جایا جائے تو اونچی سے اونچی عمارت بونا لگتی ہے۔

کینیڈا میں برف باری ہر سال ہی ہوتی ہے۔

برفباری مختلف نوعیت اور ناموں سے ہوتی ہے۔

1۔ سادہ برف باری جیسے دھنی ہوئی روئی نظر آتی ہے اور ہوا کے رخ پر وہ روئی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے رقص کرتے نظر آتے ہیں۔

2۔ طوفانی برفباری شکل میں تو سادہ برفباری ہوتی ہے لیکن ساتھ ہی 70/60 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے ہوا چل رہی ہوتی ہے۔ اس برفباری میں T.V والے خاص تاکید کرتے ہیں کہ گھر سے باہر نکلیں تو محفوظ کرنے والے لباس پہن کر نکلیں اور گاڑیاں بھی احتیاط سے چلائیں۔ طوفانی برفباری کے دوران سکول۔ کالجوں اور یونیورسٹیوں میں چھٹی کر دی جاتی ہے اور عام لوگ بھی اپنے پروگرام بنا لیتے ہیں۔ پھسلن کی وجہ سے دس دس پندرہ پندرہ گاڑیاں کسی ایک ڈرائیور کی لاپرواہی کی وجہ سے حادثہ کا شکار ہو جاتی ہیں۔ لیکن کسی کو موردالزام نہیں ٹھہراتے محض ایک دوسرے کو Sorry کہہ کر اپنا اپنا راستہ لیتے ہیں۔ ورنہ عام دنوں میں ایکسیڈنٹ کی صورت میں پولیس غلطی کنندہ سے تسلیم کرواتی ہے کہ ہاں میرا قصور ہے۔ اس ملک میں سب سے مہنگی چیز گاڑی کی انشورنس ہے۔ لیکن ایکسیڈنٹ کی صورت میں انشورنس کی کمپنی نقصان کی ادائیگی بھی کرتی ہے۔

3۔ فریزنگ سنو (جمی ہوئی برف) کو ہم برف کی بارش کہہ سکتے ہیں۔ کیونکہ جو بارش کے قطرے ہوتے ہیں وہ زمین کی طرف آتے ہوئے راستہ میں ہی جم جاتے ہیں۔ اس برف پر پھسلن بہت زیادہ ہوتی ہے۔ کیونکہ یہ پانی کی طرح بے رنگ ہوتی ہے۔

ہر گھر میں برف ہٹانے کے لئے بیلچہ ضرور ہوتا ہے اور ہر گھر حسب استطاعت نمک بھی استعمال کرتا ہے۔ نمک برف کو جلدی تحلیل کر دیتا ہے۔

ہر گاڑی میں برفباری کے دنوں میں بیلچہ، برش اور کھرچنی موجود ہوتی ہے۔ جب گاڑی پارکنگ لاٹ میں کھڑی ہوتی ہیں تو برف باری کے بعد بیلچہ سے برف ہٹا کر ہی ڈرائیونگ کی جا سکتی ہے ورنہ گاڑی برف میں دھنس جاتی ہے۔ برش سادہ برف پر استعمال کیا جاتا ہے اور آسانی سے برف ہٹ جاتی ہے اور کھرچی کا استعمال اس وقت کرنا پڑتا ہے۔ جب فریزنگ سنو پڑی ہو یا برف باری کو ہوئے تین چار گھنٹے ہوگئے ہوں کیونکہ سادہ برف جم کر سخت ہو جاتی ہے۔

برفباری میں گورنمنٹ بڑا خرچ کرتی ہے۔ اس کے لئے باقاعدہ بجٹ ہوتا ہے۔ شہر کے اندر سڑکوں پر نمک بکھیرنے والی گاڑیاں چل پڑتی ہیں اور کچھ گاڑیاں جن کے سامنے کے حصہ پر بلیڈ لگے ہوتے ہیں جو برف کو سڑک کے کناروں کی طرف دھکیل دیتے ہیں۔

یہاں سیوریج کا سسٹم بہت ہی اعلیٰ ہے۔ کتنی ہی بڑی بارش یا برفباری ہوئی ہو سڑکوں پر کبھی کھڑا پانی نظر نہیں آتا۔

غزل

چین و آرام سے جتنی ہو بسر ہو جائے
سیج پھولوں کی مری رہگزر ہو جائے

برق رفتار سا ہو ایک تعلق ایسا
میں دعا مانگوں ادھر اور اثر ہو جائے

در بدر گھوما کئے خاک جہاں کی چھانی
اب تو جنت میں حسیں چھوٹا سا گھر ہو جائے

جو سزا ملنی ہو مجھ کو وہ یہاں مل جائے
خاک دنیا کی یہیں خاک بہ سر ہو جائے

منتظر ایک سوالی ترے در پہ روئے
حال پر میرے خدا ایک نظر ہو جائے

اے مرے قادر مطلق تو مرے ساتھ رہے
کچھ صعوبت نہ ملے دُور سفر ہو جائے

تا بہ کے میرے قدم ساتھ چلیں گے میرے
جو سفر پیش ہے بے خوف و خطر ہو جائے

آزمائش کی کڑی دھوپ میں دم لینے کو
کسی دیوار کا سایہ مرے سر ہو جائے

اپنی تقدیر کو آواز میں دیتی ہی رہی
کوئی مقصد کہ مرے پیش نظر ہو جائے

دین اس روز مکمل ہوا معلوم ہوا
تو نے جب چاہا کہ تکمیل بشر ہو جائے

مسکراہٹ یہ سجا لی ہے لبوں پر عظمت
کچھ مرے درد کی ان کو نہ خبر ہوجائے

ڈاکٹر فہمیدہ منیر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 79586 میں جاوید احمد گوندل

ولد چوہدری نصیر احمد گوندل قوم گوندل پیشہ سیلز مین عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیر سٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 14-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد زرعی اراضی 2/1 ایکڑ واقع گوٹھ احمدیہ اندازاً مالیتی -/300000 روپے کا حصہ (جس میں 4 بھائی 4 بہنیں حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جاوید احمد گوندل۔ گواہ شد نمبر 1 ھبۃ اللہ کاہلوں وصیت نمبر 63618۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر مسرور احمد وصیت نمبر 45675

مسل نمبر 79587 میں فرح دیبا

زوجہ فضل احمد عمران قریشی قوم رند بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن P.E.C.H.S کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے (2) طلائی زیور 70 گرام مالیتی -/90300 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرح دیبا۔ گواہ شد نمبر 1 فضل احمد عمران خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 79588 میں لئیق احمد چیمہ

ولد نظیر احمد چیمہ قوم چیمہ پیشہ موٹر مکینک عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن P.E.C.H.S کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت موٹر مکینک مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لئیق احمد چیمہ۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ مزمل احمد وصیت نمبر 43332 گواہ شد نمبر 2 آفتاب احمد وصیت نمبر 31867

مسل نمبر 79589 میں شفیق احمد چیمہ

ولد نظیر احمد چیمہ قوم چیمہ پیشہ موٹر مکینک عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن P.E.C.H.S کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 19-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت موٹر مکینک مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شفیق احمد چیمہ۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ مزمل احمد جمالی وصیت نمبر 43332 گواہ شد نمبر 2 آفتاب احمد وصیت نمبر 31867

مسل نمبر 79590 میں آصف محمود کاہلوں

ولد چوہدری محمود احمد کاہلوں قوم کاہلوں جٹ پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد 24/1 ایکڑ زرعی اراضی واقع ٹالہی ضلع عمر کوٹ اندازاً مالیتی -/1200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں اور مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ آصف محمود کاہلوں۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا حفیظ الرحمٰن وصیت نمبر 16532۔ گواہ شد نمبر 2 سید خالد وقار وصیت نمبر 62764

مسل نمبر 79591 میں رفیع احمد خان

ولد ملک مبارک احمد خان قوم ککے زئی پیشہ کاروبار عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن P.E.C.H.S کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مویشی مالیتی اندازاً -/2500000 روپے جبکہ کاروباری قرض -/2000000 روپے ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رفیع احمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا حفیظ الرحمٰن وصیت نمبر 16532۔ گواہ شد نمبر 2 سید خالد وقار وصیت نمبر 62764

مسل نمبر 79592 میں محمد اسد راجپوت

ولد پیر محمد انور قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اسد راجپوت۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر عطاء المنان بدر ولد مرزا شریف احمد۔ گواہ شد نمبر 2 خالد سمیع چوہدری وصیت نمبر 24942

مسل نمبر 79593 میں سیدہ کنزہ نور

بنت سید عبدالحفیظ رضوی قوم سید پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 15-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/58000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سیدہ کنزہ نور۔ گواہ شد نمبر 1 خالد سمیع چوہدری وصیت نمبر 24942۔ گواہ شد نمبر 2 شعیب احمد ہاشمی وصیت نمبر 27095

مسل نمبر 79594 میں صغیر احمد ناصر

ولد برکت علی قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی فلیٹ مالیتی -/2000000 روپے (2) از ترکہ والد رہائشی مکان 10 مرلہ واقع دارالیمن ربوہ مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/18000 روپے ماہوار بصورت پنشن و کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صغیر احمد ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 صابر عثمان ہاشمی وصیت نمبر 23039۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری ادریس احمد وصیت نمبر 33185

مسل نمبر 79595 میں راشدہ شاہد

بنت محمد شاہد قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 2-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ راشدہ شاہد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد شاہد قریشی والد موصیہ وصیت نمبر 40192۔ گواہ شد نمبر 2 فاتح الدین وصیت نمبر 27869

مسل نمبر 79596 میں عفیفہ شاہد

بنت محمد شاہد قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 2-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عفیفہ شاہد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد شاہد قریشی والد موصیہ وصیت نمبر 40192۔ گواہ شد نمبر 2 فاتح الدین وصیت نمبر 27896

مسل نمبر 79597 میں وقار احمد

ولد محمد یعقوب قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلامیہ پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وقار احمد گواہ شد نمبر 1 راشد احمد وصیت نمبر 47477۔ گواہ شد نمبر 2 احمد رضا وصیت نمبر 47481

مسل نمبر 79598 میں بشارت احمد

ولد طاہر احمد قوم سید پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیڈرل بی ایریا کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشارت احمد۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ولد سید یوسف علی۔ گواہ شد نمبر 2 فراز احمد ولد طاہر احمد

مسل نمبر 79599 میں فرخ شیراز

ولد عبدالخالق خان قوم عمرزئی پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فرخ شیراز۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالخالق خان والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 خرم شہزاد ولد عبدالخالق خان

مسل نمبر 79600 میں شازیہ نیر

بنت ناصر محمود (مرحوم) قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 5-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ منظور۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عارف جاوید ڈار وصیت

نمبر 36722۔گواہ شدنمبر 2 خرم شہزاد ولد ناصر محمود (مرحوم)

مسل نمبر 79601 میں ناہید عبداللہ

بنت محمد عبداللہ قوم گوندل پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیر کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 گرام مالیتی -/12000 روپے (2) ترکہ والد مکان 10 مرلہ واقع دارالنصر شرقی اندازاً مالیتی -/2000000 روپے کا حصہ (3) ترکہ والد پلاٹ 2 عدد 20 مرلہ واقع دارالفتوح ربوہ اندازاً مالیتی -/2000000 روپے کا حصہ (ترکہ والد مرحوم میں والدہ 4 بھائی 5 بہنیں حصہ دار ہیں)۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ناہید عبداللہ۔گواہ شدنمبر 1 وسیم احمد ولد محمد عبداللہ۔گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف گوندل ولد محمد عبداللہ پیرکوٹی (مرحوم)

مسل نمبر 79602 میں احمد فراز محمود

ولد خالد محمود قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ ناظم اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔احمد فراز محمود گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد کاشف مربی سلسلہ وصیت نمبر 27073 گواہ شدنمبر 2 ذوالفقار احمد قریشی وصیت نمبر 29422

مسل نمبر 79603 میں راشد احمد آرائیں

ولد غلام احمد آرائیں (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ ناظم آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹرسائیکل مالیتی اندازاً -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔راشد احمد آرائیں۔گواہ شدنمبر 1 ناصر احمد بانی وصیت نمبر 25062 گواہ شدنمبر 2 سید عبدالصمد رضوی وصیت نمبر 31235

مسل نمبر 79604 میں امتہ الحئی

زوجہ راشد احمد آرائیں قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ ناظم آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اندازاً مالیتی -/7000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ الحئی۔گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد بانی وصیت نمبر 25062 گواہ شدنمبر 2 سید عبدالصمد رضوی وصیت نمبر 31935

مسل نمبر 79605 میں وقاص خان طاہر

ولد طاہر احمد خان قوم جٹ بندیشہ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ ناظم آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔وقاص خان طاہر۔گواہ شد نمبر 1 سید عبدالصمد رضوی وصیت نمبر 31935۔گواہ شدنمبر 2 رشید احمد ملک ولد فضل کریم (مرحوم)

مسل نمبر 79606 میں عباس احمد

ولد بشارت احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمد علی سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی فلیٹ مالیتی اندازاً -/2500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/45000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عباس احمد۔گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد وصیت نمبر 26027۔گواہ شدنمبر 2 چوہدری محمد اشرف ولد چوہدری محمد دین

مسل نمبر 79607 میں نصیرہ بیگم

زوجہ مبارک احمد ساقی قوم کھٹانہ پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے (2) طلائی زیور $3\frac{1}{2}$ تولے مالیتی اندازاً -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نصیرہ بیگم۔گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ساقی خاوند موصیہ وصیت نمبر 23259۔گواہ شدنمبر 2 سید مقبول جاہ وصیت نمبر 26051

مسل نمبر 79608 میں عبدالرحمٰن

ولد شکر دین قوم دھیڑ جٹ پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 8 کنال واقع میانہ پنڈ اندازاً مالیتی -/160000 روپے (2) 10 مرلہ مکان میں 1/2 حصہ اندازاً مالیتی -/50000 روپے (3) مویشی اندازاً مالیتی -/60000 روپے (4) مکان واقع بدوملہی میں 1/2 حصہ اندازاً مالیتی -/100000 روپے (5) موٹرسائیکل مالیتی اندازاً -/12000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/6000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالرحمٰن۔گواہ شد نمبر 1 خوشی محمد ولد علم دین۔گواہ شدنمبر 2 بشارت احمد گھمن ولد محمد افضل

مسل نمبر 79609 میں محمود احمد

ولد خوشی محمد قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانہ پنڈ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مویشی اندازاً مالیتی -/200000 روپے (2) مشترکہ موٹرسائیکل میں 1/2 حصہ -/15000 روپے۔اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمد ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمود احمد۔گواہ شدنمبر 1 خوشی محمد ولد علم دین۔گواہ شدنمبر 2 بشارت احمد گھمن ولد محمد افضل

مسل نمبر 79610 میں نذیر احمد

ولد عنایت اللہ قوم جٹ پیشہ فارغ عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانہ پنڈ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6300 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نذیر احمد۔گواہ شد نمبر 1 عبدالرحمٰن ولد شکر دین۔گواہ شدنمبر 2 بشارت احمد گھمن ولد محمد افضل

مسل نمبر 79611 میں امتہ المنیر مقدس

بیوہ مرزا عبدالرشید (مرحوم) قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانہ پنڈ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ازترکہ خاوند زرعی اراضی 2 کنال مالیتی اندازاً -/50000 روپے (2) انگوٹھی بوزن 4 ماشہ مالیتی اندازاً -/5000 روپے (3) ازترکہ خاوند مکان 5 مرلہ کا $\frac{1}{8}$ حصہ مالیتی اندازاً -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے سالانہ بصورت اعانت اولاد مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/16000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ امتہ المنیر قدوس۔گواہ شد نمبر 1 عبدالرحمٰن ولد شکر دین۔گواہ شدنمبر 2 بشارت احمد گھمن ولد محمد افضل

مسل نمبر 79612 میں ناصر احمد

ولد محمد صادق قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانہ پنڈ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 2/1 ایکڑ اندازاً مالیتی -/400000 روپے (2) بھینس 1 عدد اندازاً مالیتی -/35000 روپے (3) رہائشی مکان 3 مرلہ اندازاً مالیتی -/60000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ناصر احمد۔گواہ شدنمبر 1 محمد امین ولد جلال دین۔گواہ شدنمبر 2 بشارت احمد گھمن ولد محمد افضل

مسل نمبر 79613 میں مقصودہ بیگم

زوجہ ناصر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانہ پنڈ نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بھینس اندازاً مالیتی -/20000 روپے (2) طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی اندازاً -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مقصودہ بیگم۔گواہ شدنمبر 1 ناصر احمد خاوند موصیہ۔گواہ شدنمبر 2 عبدالرحمٰن ولد شکر دین

مسل نمبر 79614 میں شائستہ رحمٰن

زوجہ عبدالرحمٰن قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانہ پنڈ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی اندازاً -/20000 روپے (2) مویشی مالیتی اندازاً -/60000 روپے (3) حق مہر ادا شدہ -/500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شائستہ رحمٰن۔گواہ شد نمبر 1 عبدالرحمٰن خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد گھمن ولد محمد افضل

مسل نمبر 79615 میں محمد طفیل

ولد رسول بخش قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانہ پنڈ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو

لہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 3/1 ایکڑ مالیتی اندازاً -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/52000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد طفیل۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد گھمن ولد محمد افضل۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ولد خوشی محمد

مسل نمبر 79616 میں فرحان احمد

ولد بشیر احمد قوم کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عینو والی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فرحان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر منیر ولد منیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 نثار احمد ولد محمد شریف

مسل نمبر 79617 میں فاتح الدین

ولد محمد یوسف قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رچنا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فاتح الدین۔ گواہ شد نمبر 1 محمود یوسف ولد محمد یوسف
گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف والد موصی

مسل نمبر 79618 میں صادقہ فاتح

زوجہ فاتح الدین قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رچنا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 225 گرام مالیتی اندازاً -/250000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صادقہ فاتح۔ گواہ شد نمبر 1 پروفیسر محمد یوسف ولد امام دین۔ گواہ شد نمبر 2 فاتح الدین خاوند موصیہ

مسل نمبر 79619 میں ناصر محمود

ولد میاں اصغر علی قوم راجپوت پیشہ تجارت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راوی پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 14 مرلہ مشترکہ مکان کا حصہ (اس میں 5 بھائی 1 بہن حصہ دار ہیں) (2) کمرشل پلاٹ برقبہ ایک مرلہ واقع رچنا ٹاؤن اندازاً مالیتی -/400000 روپے (3) کار مالیتی اندازاً -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر محمود۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اقبال بسراء ولد چوہدری احمد الدین بسراء۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم طاہر ولد محمد شریف

مسل نمبر 79620 میں پروفیسر محمد یوسف

ولد امام دین قوم آرائیں پیشہ پنشنر عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رچنا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی 10 مرلہ مکان ڈبل سٹوری اندازاً مالیتی -/3000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9040 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/120000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ پروفیسر محمد یوسف۔ گواہ شد نمبر 1 محمود یوسف ولد محمد یوسف۔ گواہ شد نمبر 2 فاتح الدین ولد پروفیسر محمد یوسف

مسل نمبر 79621 میں ثریا یوسف

زوجہ پروفیسر محمد یوسف قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت 1971ء ساکن رچنا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ مکان مالیتی اندازاً -/1500000 روپے قرض برائے تعمیر مکان -/300000 روپے ہے (2) طلائی زیور 250-23 گرام اندازاً مالیتی -/34000 روپے (3) حق مہر اداشدہ -/100 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/36000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثریا یوسف۔ گواہ شد نمبر 1 پروفیسر محمد یوسف خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمود یوسف ولد پروفیسر محمد یوسف

مسل نمبر 79622 میں عبدالرحمٰن

ولد پروفیسر محمد یوسف قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر ......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رچنا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 پروفیسر محمد یوسف والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 فاتح الدین ولد پروفیسر محمد یوسف

مسل نمبر 79623 میں ریاض احمد بھٹی

ولد بشیر احمد بھٹی قوم بھٹی راجپوت پیشہ کاروبار عمر ......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رچنا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) احاطہ 27 مرلہ واقع رچنا ٹاؤن مالیتی -/4700000 روپے (2) مکان 6 مرلہ مالیتی -/2500000 روپے (3) پلاٹ واقع درگئی گل 43 مرلہ مالیتی -/645000 روپے کا 1/2 حصہ (4) پلاٹ 13 مرلہ واقع رانا ٹاؤن مالیتی -/260000 روپے (5) 3 گاڑیاں 1 موٹر سائیکل مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200000 روپے سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ریاض احمد بھٹی گواہ شد نمبر 1 چوہدری بشیر احمد ولد چوہدری محمد ابراہیم۔ گواہ شد نمبر 2 ظہور احمد پال ولد محمد گلزار پال

مسل نمبر 79624 میں نازیہ شرافت

بنت شرافت احمد قوم گھگ جٹ پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھوئیوال ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نازیہ شرافت۔ گواہ شد نمبر 1 حفیظ احمد شہزاد مربی سلسلہ ولد نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 اللہ وسایا قمر معلم سلسلہ ولد محمد صادق

مسل نمبر 79625 میں عدیل احمد

ولد شرافت احمد قوم گھگ جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھوئیوال ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ایک کنال زرعی اراضی اندازاً مالیتی -/50000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عدیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری طاہر احمد گِل ولد چوہدری غلام احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 اللہ وسایا قمر معلم سلسلہ ولد محمد صادق (مرحوم)

مسل نمبر 79626 میں نسیم بی بی

زوجہ خلیل احمد قوم گھگ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھوئیوال ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 17 مرلہ پلاٹ (تحفہ از خاوند) واقع بھوئیوال اندازاً مالیتی -/200000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/500 روپے (3) طلائی کانٹے بوزن 6 ماشہ اندازاً مالیتی -/5500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسیم بی بی گواہ شد نمبر 1 اللہ وسایا قمر معلم سلسلہ ولد محمد صادق۔ گواہ شد نمبر 2 لئیق احمد ولد خلیل احمد

مسل نمبر 79627 میں امتہ الرشید

بنت خلیل احمد قوم گھگ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھوئیوال ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 6 ماشے اندازاً مالیتی -/5500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الرشید۔ گواہ شد نمبر 1 اللہ وسایا قمر معلم سلسلہ ولد محمد صادق۔ گواہ شد نمبر 2 لئیق احمد ولد خلیل احمد

مسل نمبر 79628 میں مبشرہ طاہر

بنت طاہر احمد قوم گھگ جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھوئیوال ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبشرہ طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 خلیق احمد طاہر ولد طاہر احمد

مسل نمبر 79629 میں خلیق احمد

ولد چوہدری طاہر احمد قوم گھگ جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھوئیوال ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خلیق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 حفیظ احمد شہزاد مربی سلسلہ ولد نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 اللہ وسایا قمر معلم سلسلہ ولد محمد صادق

مسل نمبر 79630 میں شہبانہ

بنت محمد قوم گھگ جٹ پیشہ ملازمت/طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھوئیوال ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں

تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شہبانہ۔ گواہ شد نمبر 1 اللہ وسایا قمر معلم سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری طاہر احمد ولد چوہدری غلام احمد

مسل نمبر 79631 میں داؤد احمد

ولد چوہدری محمود احمد قوم ورک پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گُجر ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 8/1 ایکڑ مالیتی اندازاً -/4000000 روپے (2) 4 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/80000 روپے (3) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/22000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور بصورت ٹھیکہ مبلغ -/80000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ داؤد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 حفیظ احمد شہزاد مربی سلسلہ ولد نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم شہزاد معلم سلسلہ ولد محمد یار (مرحوم)

مسل نمبر 79632 میں محمد جاوید اقبال

ولد میاں خوشی محمد قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن ظفر کالونی مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) $7\frac{1}{2}$ مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/1000000 روپے (2) اڑھائی ایکڑ زرعی اراضی واقع کالا شاہ کاکو اندازاً مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد جاوید اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 محمد یوسف شاہد ولد میاں خوشی محمد گواہ شد نمبر 2 عطاء الرقیب منور وصیت نمبر 30027

مسل نمبر 79633 میں بشارت احمد

ولد جاوید اقبال قوم انصاری پیشہ مزدوری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیداد پور ورکاں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشارت احمد۔ گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 شہباز احمد ولد ڈاکٹر عبداللہ

مسل نمبر 79634 میں صبا شہباز

بنت شہباز احمد قوم انصاری پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیداد پور ورکاں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صبا شہباز۔ گواہ شد نمبر 1 شہباز احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد ولد شہباز احمد

مسل نمبر 79635 میں مظفر اقبال

ولد سراج دین قوم کمبوہ پیشہ زمیندارہ عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پٹیالہ دوست محمد ضلع شیخورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 4 مرلہ پلاٹ واقع پٹیالہ دوست محمد اندازاً مالیتی -/200000 روپے (2) 4 مرلہ رہائشی مکان واقع پٹیالہ دوست محمد کا 6 / 1 حصہ اندازاً مالیتی -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مظفر اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 محبوب عالم وصیت نمبر 51129۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء الرقیب منور وصیت نمبر 30027

مسل نمبر 79636 میں تحریمہ نصیر

بنت ماسٹر نصیر احمد قوم ورک پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مبارک پورکلاں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ تحریمہ نصیر۔ گواہ شد نمبر 1 واصف احمد شہزاد مربی سلسلہ وصیت نمبر 34844۔ گواہ شد نمبر 2 حفیظ احمد شہزاد مربی سلسلہ ولد نذیر احمد

مسل نمبر 79637 میں طیبہ نصیر

بنت ماسٹر نصیر احمد قوم ورک پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مبارک پورکلاں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طیبہ نصیر۔ گواہ شد نمبر 1 واصف شہزاد مربی سلسلہ وصیت نمبر 34844 گواہ شد نمبر 2 حفیظ احمد شہزاد مربی سلسلہ ولد نذیر احمد

مسل نمبر 79638 میں صائمہ ناز

بنت ذکر اللہ قوم انصاری پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صائمہ ناز۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ریاض ولد محمد ذکر۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء الرقیب منور وصیت نمبر 30027

مسل نمبر 79639 میں زبیدہ جمیل

بیوہ جمیل احمد شیخ (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 4 کنال واقع بھروکے مالیتی اندازاً -/400000 روپے (2) طلائی زیور 12 تولے مالیتی اندازاً -/210000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زبیدہ جمیل۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ نسیم احمد ولد شیخ محمد عنایت اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء الرقیب منور وصیت نمبر 30027

مسل نمبر 79640 میں نسیم احمد

ولد اللہ دتہ (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ کاشتکاری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 45 مرڑھ ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ایک ایکڑ چار کنال اندازاً مالیتی -/600000 روپے (2) رہائشی مکان میں حصہ مالیتی اندازاً -/75000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت کاشتکاری مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نسیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رانا قدیر احمد عارف معلم سلسلہ ولد رانا سردار محمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد منور ولد غلام قادر

مسل نمبر 79641 میں محمد احمد

ولد محمد اسماعیل قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 45 مرڑھ ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان میں حصہ اندازاً مالیتی -/30000 روپے (2) زرعی اراضی ایک ایکڑ اندازاً مالیتی -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4600 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور بطور ٹھیکہ مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رانا قدیر احمد معلم سلسلہ وصیت نمبر 36200
گواہ شد نمبر 2 محمد منور ولد غلام قادر (مرحوم)

مسل نمبر 79642 میں چوہدری بشیر احمد

ولد سکندر خاں قوم راجپوت پیشہ کاشتکاری عمر 81 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 45 مرڑھ ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ایک ایکڑ چار کنال اندازاً مالیتی -/600000 روپے (2) رہائشی پلاٹ 10 مرلہ اندازاً مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/18000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری بشیر احمد گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد ولد اسماعیل خان۔ گواہ شد نمبر 2 رانا قدیر احمد عارف معلم سلسلہ وصیت نمبر 36200

مسل نمبر 79643 میں مبشر احمد بھٹی

ولد محمد شریف بھٹی قوم راجپوت پیشہ کاشتکاری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 45 مرڑھ ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ایک ایکڑ مالیتی -/400000 روپے (2) رہائشی مکان میں حصہ مالیتی اندازاً -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت کاشتکاری مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 رانا قدیر احمد عارف معلم سلسلہ وصیت نمبر 36200۔ گواہ شد نمبر 2 محمد منور ولد غلام قادر

مسل نمبر 79644 میں رانا سجاد احمد

ولد محمد لطیف (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ کاشتکاری عمر ......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 45 مرڑھ ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ایک ایکڑ اندازاً مالیتی -/260000 روپے (2) رہائشی مکان میں حصہ اندازاً مالیتی -/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/7000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا سجاد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رانا قدیر احمد عارف معلم سلسلہ وصیت نمبر 36200 گواہ شد نمبر 2 محمد منور ولد غلام قادر

مسل نمبر 79645 میں ریحان احمد کاہلوں

ولد امتیاز احمد کاہلوں قوم کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چھور مغلیاں ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-2-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ریحان احمد کاہلوں۔ گواہ شد نمبر 1 قریشی ندیم احمد خالد معلم سلسلہ ولد قریشی محمد عبداللہ۔ گواہ شد نمبر 2 وقار احمد کاہلوں ولد مختار احمد کاہلوں

مسل نمبر 79646 میں آصف ممتاز کاہلوں

ولد ممتاز احمد کاہلوں قوم جٹ کاہلوں پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چھور مغلیاں ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ آصف ممتاز کاہلوں۔ گواہ شد نمبر 1 حفیظ احمد شہزاد مربی سلسلہ ولد نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 وقار احمد کاہلوں ولد مختار احمد کاہلوں

مسل نمبر 79647 میں محمد سرور

ولد محمد سردار قوم بھٹی پیشہ زمیندارہ عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک گرمولہ 169 ر۔ب ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-1-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) سوا دس ایکڑ اراضی ($5\frac{1}{2}$ ایکڑ زمین لیہ کی بارانی ہے) اندازاً مالیتی -/2550000 روپے (2) 10 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/100000 روپے (3) حویلی اندازاً مالیتی -/90000 روپے۔ اس وقت مجھے بطور ٹھیکہ مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد سرور۔ گواہ شد نمبر 1 حفیظ احمد شہزاد مربی سلسلہ ولد نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد کوثر ولد فتح محمد درویش

مسل نمبر 79648 میں داؤد احمد

ولد چوہدری غلام محمد قوم کھوکھر پیشہ دوکانداری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرمولہ چک نمبر 169 ر۔ب ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-1-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 1 کنال 1/ا ایکڑ مالیتی -/450000 روپے (2) 8 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/80000 روپے (3) سامان دوکان مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/15000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ داؤد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 حفیظ احمد شہزاد مربی سلسلہ ولد نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد کھوکھر ولد فتح محمد درویش گجراتی

مسل نمبر 79649 میں رمیز احمد مبشر

ولد منیر احمد قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرمولہ چک نمبر 169 ر۔ب ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-2-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ایک ایکڑ بارانی زمین مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/7000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رمیز احمد مبشر۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد کھوکھر۔ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد ولد محمد ابراہیم

مسل نمبر 79650 میں آصفہ اکبر

زوجہ مرزا ندیم احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن سانگلہ ہل ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-1-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 12 تولے مالیتی اندازاً -/150000 روپے (2) حق مہر -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آصفہ اکبر۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا محمد نعیم ولد مرزا مستری حاجی احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا ندیم احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 79651 میں نذیر احمد

ولد محمد ستار قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ ماڈل ٹاؤن سانگلہ ہل ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-1-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 13 مرلہ رہائشی مکان میں 9 مرلہ حصہ اندازاً مالیتی -/3500000 روپے (2) زرعی اراضی 10 کنال واقع بہوڑو چک نمبر 18 اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد طاہر وصیت نمبر 40340۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید بھٹی وصیت نمبر 32033

سانحہ ارتحال

مکرم مبارک احمد نجیب صاحب مربی سلسلہ نظارت اشاعت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے خالہ زاد بھائی مکرم محمد سلیم صاحب المعروف قادر صاحب سکنہ نئی بھینی شرقپور ضلع شیخوپورہ مورخہ 15 مارچ 2008ء کو راولپنڈی سے لاہور آتے ہوئے گوجر خان کے قریب کار حادثہ میں وفات پا گئے۔ ان کی عمر 43 سال تھی۔ موصوف آجکل کاروبار کے سلسلہ میں ملتان روڈ سید پور لاہور میں مقیم تھے۔ اگلے روز مورخہ 16 مارچ کو ان کی نماز جنازہ مکرم ناصر احمد صاحب امیر حلقہ کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ نے پڑھائی اور قبر تیار ہونے پر انہوں نے ہی دعا کروائی۔ تدفین موضع پرانی بھینی شرقپور ضلع شیخوپورہ کے قبرستان میں ہوئی۔ مرحوم نے اپنے پیچھے اہلیہ مکرمہ کوثر پروین صاحبہ، چار کمسن بچے جری اللہ بعمر 11 سال، حنا سلیم بعمر 9 سال، ہما سلیم بعمر 7 سال اور سمیع اللہ بعمر 4 سال' بوڑھے والدین' ایک ہمشیرہ اور دو بھائی بطور یادگار چھوڑے ہیں۔ مرحوم کی تعزیت کیلئے احباب جماعت کثرت سے شامل ہوئے۔ خاکسار خالہ اور خالو کی طرف سے ان تمام احباب کا شکرگزار ہے جنہوں نے اس دکھ کے موقع پر خود پہنچ کر یا بذریعہ فون ہماری ڈھارس بندھائی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی محض اپنے فضل سے مغفرت فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کا حامی و ناصر ہو۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم ناصر احمد صاحب صدر حلقہ ماڈل ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

محترم ڈاکٹر اختر محمود صاحب انستھیزیا سپیشلسٹ' گولڈ میڈلسٹ 93 سال کی عمر میں مختصر علالت کے بعد 4 مارچ 2008ء کو اپنے مالک حقیقی سے جا ملے۔ ان کی نماز جنازہ 5 مارچ 2008ء کو بیت النور ماڈل ٹاؤن میں ادا کی گئی اور تدفین احمدیہ قبرستان ماڈل ٹاؤن لاہور میں ہوئی۔ آپ 26 جنوری 1915ء کو پیدا ہوئے بنیادی طبی تعلیم امرتسر میڈیکل کالج میں حاصل کی اور دوسری جنگ عظیم میں برٹش آرمی کی میڈیکل کور میں کیپٹن کی حیثیت سے سنگاپور' ملیشیا اور برما کے محاذ پر خدمات انجام دیں۔ ڈاکٹر صاحب نے 1941ء سے لے کر 26 فروری 2008ء تک انسانیت کی بے لوث خدمت کی۔ انہیں 1955ء میں حضرت مصلح موعود پر قاتلانہ حملے کے بعد ڈاکٹروں کی ٹیم میں حضور کے علاج کا شرف بھی حاصل ہوا۔ ڈاکٹر صاحب موصوف ایک انتہائی شفیق باپ اور انسانیت سے سچی محبت' ہمدردی' خدمت کرنے والے اور جماعت کے سلوگن محبت سب کیلئے نفرت کسی سے نہیں کا عملی نمونہ تھے۔ پسماندگان میں مکرم سلمان اختر محمود صاحب' مکرم حسان اختر محمود صاحب' مکرمہ درثمین ملک صاحبہ اور مکرمہ دُرِّ مکنون صاحبہ چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل اور ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق بخشے۔ آمین

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم محمد احمد مظفر علوی صاحب نمائندہ مینیجر الفضل شعبہ اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں دورہ پر ہیں۔ تمام کاروباری احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

جلسہ یوم مسیح موعود

(واقفین نو ربوہ)

مورخہ 23 مارچ 2008ء کے تاریخی دن شعبہ وقف نو لوکل انجمن احمدیہ ربوہ کے زیر اہتمام 10 بجے دن بیت مبارک ربوہ میں جلسہ یوم مسیح موعود و یوم پاکستان منعقد کیا گیا۔ جس میں ربوہ کے مختلف محلّہ جات کے 1200 سے زائد واقفین نو لڑکوں نے شرکت کی۔ ہر محلّہ سے واقفین نو، سیکرٹری وقف نو کی زیرنگرانی لائنوں میں بیت مبارک میں داخل ہوئے۔ تقریباً ہر بچے نے پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے، جن پر اس دن کی مناسبت سے خوبصورت فقرے لکھے گئے تھے۔

اس تقریب کے مہمان خصوصی محترم پروفیسر چوہدری محمد علی صاحب وکیل التصنیف تھے۔ مقام جلسہ کو خوبصورت بینروں سے سجایا گیا تھا۔ مکرم صفدر نذیر گولیکی صاحب سیکرٹری وقف نو ربوہ نے مہمان خصوصی کا تعارف کروایا۔ تلاوت اور نظم کے بعد محترم سید میر قمر سلیمان احمد صاحب وکیل وقف نو تحریک جدید نے بچوں کو سوال و جواب کے رنگ میں بہت سی باتیں سمجھائیں۔ اس کے بعد عربی میں قصیدہ پیش کیا گیا۔ محترم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اول تحریک جدید نے احمدیت دنیا کے کناروں تک کے موضوع پر تقریر کی۔ قومی ترانہ پاک سرزمین شاد باد، چند بچوں نے پیش کیا، اس دوران تمام واقفین نو بھی کھڑے ہو گئے اور ترانے میں حصہ لیا۔ یوم پاکستان کے حوالے سے محترم پروفیسر راجا نصر اللہ خان صاحب نے قیام پاکستان میں جماعت احمدیہ کا کردار کے موضوع پر تقریر کی۔ مہمان خصوصی نے اپنے خطاب میں بچوں کو بہت سی نصائح فرمائیں جن میں سچ بولنے کی تلقین، نماز کی ادائیگی، اپنے نصاب کا مطالعہ اور اطاعت امام وغیرہ شامل تھیں۔ بعدہ مکرم صفدر نذیر گولیکی صاحب نے تمام مہمانان و واقفین نو کا شکریہ ادا کیا۔ بچوں کو پیکٹس کی صورت میں ریفریشمنٹ دی گئی تمام مہمانان کی چائے سے تواضع کی گئی۔ دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام کو پہنچی۔

وارڈن کی ضرورت

طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ / فضل عمر ہسپتال کے نرسنگ ہوسٹل میں وارڈن کی آسامی خالی ہے۔ اس کے لئے کسی ایسی خاتون کی ضرورت ہے جو کہ مستقل طور پر ہوسٹل میں مقیم رہ سکیں۔ اس کے علاوہ ہوسٹل کے نظام کو چلانا جانتی ہوں۔ تعلیم کم از کم ایف اے ہو اور عمر 30 سال سے زائد ہو۔ خواہشمند خواتین اپنی درخواستیں امیر صاحب / صدر صاحب جماعت کی تصدیق کے ساتھ بنام ایڈمنسٹریٹر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ارسال کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ)

ولادت

مکرم محمد عثمان ارشد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ رچنا ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

مکرم عطاء الوحید مانگٹ صاحب مربی سلسلہ رچنا ٹاؤن لاہور کو اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل اور احسان کے ساتھ یکم مارچ 2008ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے نومولود کا نام عریس احمد تجویز کیا گیا ہے۔ نومولود اللہ تعالیٰ کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے نومولود مکرم چوہدری محمد افضل خاں صاحب مرحوم آف مانگٹ اونچا ضلع حافظ آباد سابق امیر ضلع حافظ آباد کی نسل میں سے ہے۔ احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

ربوہ میں طلوع وغروب 31۔ مارچ	
طلوع فجر	4:34
طلوع آفتاب	5:57
زوال آفتاب	12:13
غروب آفتاب	6:29

موسم بدل رہا ہے

اور گرد وغبار کی وجہ سے نزلہ وزکام کھانسی اور گلا خراب ہو جاتا ہے۔ اس لئے روزانہ صبح وشام شربت صدر کی ایک خوراک پی لینے سے اللہ کے فضل کے ساتھ نزلہ زکام سے محفوظ رہا جا سکتا ہے۔

چھوٹی پیکنگ 25 روپے — درمیانی 40 روپے — بڑی 80 روپے

NASIR ناصر — ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ

Ph:047-6212434 -6211434

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
Tel:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

WATEEN
TELECOM
WIMAX
Internet Telephony
Contact: Shahid Mahmood
0321-9400773 0300-8844337

"لا علاج" مریضوں کا علاج ہولز موپیتھی (جدید ہومیوپیتھی) سیکھئے

شارٹ کورسز : داخلہ جاری

ہومیو ڈاکٹر پروفیسر سجاد 31/55 علوم شرقی نور۔ ربوہ

047-6212694/0334-6372030

پرانے زیورات لائیں اب آپ کیلئے نئے زیورات

فرحت علی جیولرز

یادگار۔ روڈ ربوہ فون 0333-6526292 047-6213158

Digital Technology

UNIVERSAL

Voltage Stabilizers

AUTOMATIC VOLTAGE STABILIZERS FOR

- Fridge
- Freezer
- Computer
- Dish Anteena
- Air Conditioner
- Photocopy Machine

UNIVERSAL APPLIANCES
®T.M REGD No. 77396 113314 ©DESIGN REGD No.6439, 6313, 6686
©COPYRIGHT REGD No. 4851, 4938,5562,5563,5775, 5046. MADE IN PAKISTAN

Dealer: Hassan Traders, Rabwah. MOB: 0333-4362531